

اے دل نصیحة سن میری دنیا کا مت تو یار ہو
یاری جس نے اس سے کی 'اخر گیا وہ خوار ہو
مشغول مت ہو رات دن دنیا کے تو احوال پر
بھولے تو مت رب کی ذکر دنیا میں دنیا دار ہو
دنیا سمندر پور ہے اس میں تو دل اب کر فکر
علم و عمل کے ناو پر چڑھ کر شتابی پار ہو
دنیا مثل ہے جیوتن ساٹھی پھرے چوگان میں
گر پاس ہو زمر عقل کا اس کا تو خرچی دار ہو
مت تو گنہ کے بھار کو سر پر اوٹھا دنیا سے چل
'اخر نبھیکا نہیں درد نت ہے کھن ہشیار ہو
تھو کر لگے گی پاؤں میں کیوں کر بڑھے گا راہ میں
ٹوٹینگے تیرے دانت پھر اوے گا ہر گل خار ہو
رحمة ملے تریہ منے ہووے صفا سب عیب سے
اس واسطے بدرالہدی کا تو یہاں خدمتہ گار ہو